



سوال

(52) سوم، چہلم، چہلم وغیرہ کرنا اور اس کا کھانا کھانا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوم، چہلم، چہلم وغیرہ کرنا اور اس کا کھانا کھانا کیسا ہے۔ بیوا تو جروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوم، چہلم، چہلم وغیرہ سب بدعات ہیں، کیونکہ ان میں سے کسی کا نشان و پتہ قرون ثلاثہ میں نہ تھا تو بدعات ہوئے، اس سے مسلمانوں کو حذر کرنا بہت ضروری ہے اور اس میں کسی قسم کی شرکت بھی نہ کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: نیک کاموں میں مدد کرو اور بُرے کاموں پر مدد نہ کرو۔ [\[1\]](#) علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان اور اس کا کھانا، کھانا بھی نہیں چاہیے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کی اعانت ہے، اگرچہ کھانی فی نفسہ حرام نہیں ہے اور امور مذکورہ یعنی سوم و دہم و بستم و چہلم و عرس وغیرہ کے بدعت اور نامشروع ہونے پر یہ حدیث جو صحیح بخاری وغیرہ میں مذکور ہے، دلیل صریح و قوی ہے من عمل عملایس علیہ امرنا فخور دکما رواہ البخاری وغیرہ من الحدیث یعنی جو کوئی عمل کرے کہ جس پر ہمارا حکم نہ ہوا ہو وہ مردود ہے پس بموجب اس حدیث کے سارے امور مذکورہ بالا بدعت و محدث میں داخل ہیں اور نیز حضرت نے فرمایا ہے شر الامور محدثا تھا کما فی صحیح البخاری وغیرہ، خداوند کریم تمام مسلمان بھائیوں کو بدعت سے بچائے۔ وما علینا الا البلاغ واللہ اعلم بالصواب۔ (سید محمد نذیر حسین)

[\[1\]](#) ایک دوسرے کو کانگی اور تقویٰ پر تعاون کرو، گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو۔

